

فہرست

- 1: کلمہ توحید کا معنی اور ترجمہ۔
- 2: کلمہ توحید کے ارکان۔
- 3: کلمہ توحید کی شرطیں۔
- 4: کیا کلمہ توحید کو صرف زبان سے جانتا کافی ہے؟
- 5: کلمہ توحید کے متعلق بعض شبہات کا ازالہ۔

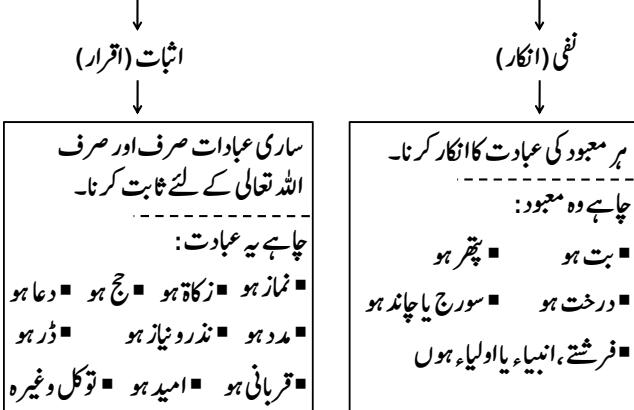
کلمہ توحید

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

www.ashabulhadith.com

نوٹ: اس موضوع کی دڑیوں اصحاب الحدیث کی ویب سائٹ پر دیکھیں

کلمہ توحید کے ارکان



اللَّهُ = مَعْبُودٌ + بِرْ حَقٌّ

ذلِكَ يَأْنَى اللَّهُ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُوَنِهِ هُوَ الْبَاطِلُ
وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ
يَأْنَى لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهُ إِلَّيْهِ أَنْخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابٌ يَوْمَ الْآيَمِ
يَأْنَى لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهُ إِلَّيْهِ أَنْخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابٌ يَوْمَ الْآيَمِ
کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو مجھے تمہاری نسبت عذاب آئیں کا خوف ہے۔
(62:26)

أَنَّ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهُ إِلَّيْهِ أَنْخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابٌ يَوْمَ الْآيَمِ
أَنَّ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهُ إِلَّيْهِ أَنْخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابٌ يَوْمَ الْآيَمِ
کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو مجھے تمہاری نسبت عذاب آئیں کا خوف ہے۔
(62:26)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَفِيرًا أَمَّا بَعْدُ
وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَفِيرًا أَمَّا بَعْدُ

فَاعْلَمُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (19: ۱۴)

پس جان رکھو کہ اللہ کے سوا کوئی معبد و برحق نہیں

مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَفَرَ بِمَا يَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَرَمَ مَالُهُ وَذَمَّهُ
وَجَسَابَهُ عَلَى اللَّهِ (۱۴)

جس نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہا اور اللہ تعالیٰ کے سوا اور چیزوں کی پرستش کا انکار کر دیا اس کا جان دمال حظوظ ہو گیا باقی ان کے دل کی حالت کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔

کلمہ توحید: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
کلمہ توحید کا معنی: لَا مَعْبُودَ بِحَقٍّ

کلمہ توحید کا ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی سچا (برحق) معبد نہیں۔

4: اولیاء کو معبد بنایا گیا:

أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ إِلَيْ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيْمُهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَةَ
وَيَنْجَا فُؤُنَ عَذَابَهُ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ حَذُرُوا (الإِرْهَام: ۵۷)

یہ لوگ جن کو (اللہ کے سوا) پکارتے ہیں وہ خدا پسپتے پر درگار کے ہاں زیریں (تقبیر) تلاش کرتے رہتے ہیں کہ کون ان میں (اللہ کا) زیادہ مقرب (ہوتا) ہے اور اسکی رحمت کے امیدوار رہتے ہیں اور اسکے عذاب سے خوف رکھتے ہیں یہیک تمہارے پر درگار کا عذاب ڈرتے کی جیز ہے۔

نوٹ: ہر باطل معبد کی عبادت کا انکار کرنا ہم پر فرض ہے۔

2: سورج اور چاند کو معبد بنایا گیا:

وَمِنْ أَنْتَهِيَ الْيَمِينُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمَسُ وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُ لِلشَّمَسِ وَلَا لِلْقَمَرِ
وَاسْجُدْ لِإِلَهِ الَّذِي خَلَقَهُمْ إِنْ كُنْتُمْ إِلَيْكُمْ تَعْبُدُونَ (النَّازِفَة: ۳۷)

اور رات اور دن اور سورج اور چاند اسکی نشانیوں میں سے ہیں تم لوگ تو سورج کو مجده کرو اور چاند کو بلکہ اللہ ہی کو مجده کرو جس نے ان چیزوں کو پیدا کیا ہے اگر تم کو اس کی عبادت منظور ہے

3: فرشتوں اور انبیاء کو معبد بنایا گیا:

وَلَا يَأْمُرُ كُمْ أَنْ تَتَقَبَّلُوا الْقَلِيلَةَ وَالْكَثِيرَةَ أَرْبَابًا أَيْمُرُ كُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ أَذْانَمُ
مُشَلِّمُونَ (آل عمران: ۸۰)

اور اس کو یہ بھی نہیں کہنا چاہئے کہ تم فرشتوں اور شیخوں کو اللہ ہاں لو بھال جب تم مسلمان ہو پچکے تو یا سے زیبائے کہ تمہیں کافر ہونے کو کہے؟

1: بتوں، پتھروں اور درختوں کو معبد بنایا گیا:

أَفْرَعُهُمُ اللَّهُ وَالْعَزِيزُ ۚ وَمَنْوَةُ النَّاَلَةِ الْأَخْرَى ۚ (النَّازِفَة: ۲۰-۱۹)
بھلامت لوگوں نے لات اور عزیزی کو دیکھا اور تیرے مٹات کو۔

نوٹ:

لات: سفید رنگ کا ایک پتھر تھا جو اہل طائف کا معبد تھا۔

عزیزی: مکہ اور طائف کے درمیان ایک درخت تھا۔

مناہ: مشرکین کی ایک پتھر کی روپی تھی۔

1: نماز اور زکاۃ عبادت میں۔

وَمَا أَمْرُوا إِلَّا يَعْبُدُوا اللَّهَ مُعْلِصِينَ لَهُ الَّذِينَ حَنَفُوا وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا
الزَّكُوَةَ وَذَلِكَ دِينُ الْقِيمَةِ (آلہ: 5)

اور ان کو حکم توپی ہوا تھا کہ اخلاص کے ساتھ اللہ کی عبادت کریں (اور) یکسو ہو کر اور نماز پڑھیں اور زکوہ دیں اور یہی چاہیں ہے

2: حج عبادت ہے۔

وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سِيرًا وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ عَنِ
عِنْ الْعَلَمِينَ (آل عمران: 97)

اور لوگوں پر اللہ کا حق (یعنی فرضی) ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھ کر وہاں کائیں کرے اور جو اس حکم کی میں نہ کرے گا تو اللہ ہمیں اہل عالم سے بے نیاز ہے

9: امید عبادت ہے۔

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا إِلْقَاءَ رِزْقٍ فَلَيَعْمَلْ عَمَلاً صَالِحًا وَلَا يُنْقِرُكَ بِعِبَادَةِ رِزْقِهِ أَحَدًا
جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے چاہیے کہ عمل یہی کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے (الکف: 110)

10: توکل عبادت ہے۔

وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ (الله: 23)
اور اللہ ہمیں پر بھروسہ کو شریک نہیں اور صاحب ایمان ہو۔

نوث: ہر عبادت صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے لیے کرنا ہم پر فرض ہے۔

کلمہ توحید کی شرطیں

1: علم: لا الہ الا اللہ کے معنی و مفہوم کا علم ہونا جس کی ضد ہجالت ہے۔

فَاغْلُمُ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (بیرونی: 19)

پس جان رکھو کہ اللہ کے سوا کوئی موجود برحق نہیں

2: یقین: لا الہ الا اللہ کے معنی و مفہوم پر یقین ہونا جس کی ضد شدشک ہے۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فُمْ لَمْ يَرَوْا وَجْهَهُ وَلَا يَأْمُوْلُهُمْ
وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ لِيْكَ هُمُ الصَّابِرُونَ (آل عمران: 15)

مومن توہہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر تک میں نہ پڑے اور اللہ کی راہ میں مال اور جان سے لڑے کی لوگ (ایمان کے) چیزیں ہیں

کلمہ توحید کی شرطیں

1: علم: لا الہ الا اللہ کے معنی و مفہوم کا علم ہونا جس کی ضد ہجالت ہے۔

2: یقین: لا الہ الا اللہ کے معنی و مفہوم پر یقین ہونا جس کی ضد شدشک ہے۔

3: اخلاص: لا الہ الا اللہ کا اقرار اخلاص کے ساتھ کرنا جس کی ضد شدشک ہے۔

4: محبت: لا الہ الا اللہ اور اس کے تقاضوں سے محبت کرنا جس کی ضد بغضہ ہے۔

5: سچائی: لا الہ الا اللہ کا اقرار سچائی کے ساتھ کرنا جس کی ضد جھوٹ ہے۔

6: قول: لا الہ الا اللہ اور اس کے تقاضوں کو قول کرنا جس کی ضد درد ہے۔

7: انتیاد: لا الہ الا اللہ اور اس کے تقاضوں کے ساتھ عملی اتباع کرنا جس کی ضد چھوڑنا ہے۔

8: طاغوت کا انکار: لا الہ الا اللہ کے اقرار کے ساتھ باطل معبدوں کا انکار کرنا۔

7: انتیاد: لا الہ الا اللہ اور اس کے تقاضوں کے ساتھ عملی اتباع کرنا جس کی ضد چھوڑنا ہے۔

وَمَنْ يُشَلِّمُهُ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقِيلَ اسْتَسِنَكَ بِالْغُرْوَةِ الْوُقْنَى قَوْلَى اللَّهِ
عَاجِبَةُ الْأُمُورِ (آلہ: 22)

اور جو شخص خود کو اللہ کا فرمانبردار کر دے اور نیکو کار بھی ہو تو اس نے مضبوط ستادیہ ہاتھ میں لے لی اور (سب) کاموں کا خام جنہی کی طرف ہے۔

8: طاغوت کا انکار: لا الہ الا اللہ کے اقرار کے ساتھ باطل معبدوں کا انکار کرنا۔

فَمَنْ يَكْفُرُ بِالظَّاغُوتِ وَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ فَقِيلَ اسْتَسِنَكَ بِالْغُرْوَةِ الْوُقْنَى لَا اِنْفَاصَ مِنْ
لَهُ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلَيْهِ (بیرونی: 256)

تو جو شخص بتوں سے اعتقاد رکھے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے اسی مضمبوطہ رکھی ہاتھ میں پکڑی ہے جو کسی تو شے والی میں اور اللہ (سب پچھے) سننا اور جانتا ہے

5: سچائی: لا الہ الا اللہ کا اقرار سچائی کے ساتھ کرنا جس کی ضد جھوٹ ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ إِنَّمَا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ (آلہ: 8)

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ ایمان نہیں رکھتے

6: قول: لا الہ الا اللہ اور اس کے تقاضوں کو قول کرنا جس کی ضد درد ہے۔

إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ (آلہ: 35)

ان کا یہ حال تھا کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبد نہیں تو غور کرتے تھے

4: محبت: لا الہ الا اللہ اور اس کے تقاضوں سے محبت کرنا جس کی ضد بغضہ ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَكْتُلُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَأَنَّهُ اذَا يُحْمِلُهُمْ كَعْبَتُ اللَّهِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ
أَشَدَ حَبَّا لِلَّهِ (آلہ: 165)

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو غیر اللہ کو شریک بناتے اور ان سے اللہ کی محبت کرتے ہیں لیکن جو ایمان والے

ہیں وہ تو اللہ ہمیں کے سب سے زیادہ دوست دار ہیں

6: قربانی عبادت ہے۔

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَأَنْتَ
تو اپنے پروردگار کے لئے نماز پڑھ کر وہ قربانی کیا کرو

7: نذر و نیاز عبادت ہے۔

يُوْفُونَ بِالثَّنَدِ وَيَخْافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا (آلہ: 7)

یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے جس کی ختنی پہلی رہی ہو گی خوف رکھتے ہیں

8: ڈر عبادت ہے۔

إِنَّمَا ذَلِكُ الشَّيْطَنُ يُخْبُرُ أَوْلَى أَيَّاءَهُ فَلَا يَخَافُهُمْ وَخَافُونَ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ
یہ (خف دلانے والا) تو شیطان ہے جو اپنے دوستوں سے ڈر لاتا ہے تو اگر تم مومن ہو تو ان سے مت ڈرانا اور

(آل عمران: 175)

3: دعا عبادت ہے۔

وَقَالَ رَبُّكُمْ اذْعُوْنِي أَسْتَعِبُ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي
سَيَدِدُّلُوكُونَ جَهَنَّمَ دُخْرِيَّتِي (عافر: 60)

اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تھیں تو تمہاری (دعا) قبول کروں گا جو لوگ میری عبادت سے ارزہ لکھ رکھتے ہیں غفرانی پر جہنم میں ذمیل ہو کر داخل ہوں گے

4: مد عبادت ہے۔

إِنَّكَ تَعْبُدُ وَإِنَّكَ نَسْتَعِنُ (الفاطمی: 4)

اے پروردگار ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور مجھ سے مدعا نہیں ہیں

5: پناہ عبادت ہے۔

فَلْ أَعْوَذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (آلہ: 1)

کہو کہ میں صبح کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں

12

11

10

کلمہ توحید: (الا اللہ)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبد برحق نہیں



اللہ = خالق، رازق، تدبیر کرنے والا (غلط معنی کیوں ہے؟)

- جواب: 1: اس معنی کو بیان کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتابیں نازل نہیں فرمائیں اور نہ ہی اپنے پیارے پیغمبر (علیہم السلام) مبouth فرمائے۔
2: یہ معنی توحید روایت کا ہے۔
3: اس معنی کا اقرار تو مشرکین عرب ابو جہل اور ابو لہب بھی کرتے تھے لیکن اس کے باوجود وہ اسلام میں داخل نہ ہوئے۔

اس سے یہ ثابت ہوا کہ کلمہ توحید کا معنی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی خالق، رازق، تدبیر کرنے والا نہیں (غلط)

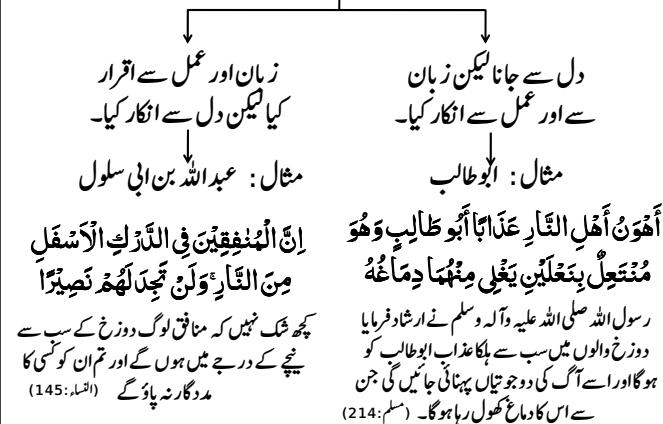
اللہ = موجود

(غلط معنی کیوں ہے؟)

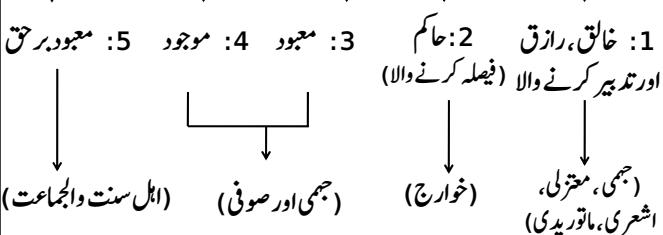
- جواب: 1: اس معنی کو بیان کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتابیں نازل نہیں فرمائیں اور نہ ہی اپنے پیارے پیغمبر (علیہم السلام) مبouth فرمائے۔
2: وحدت الوجود، وحدت الحلوں کی بنیاد ہے۔
3: کفریہ عقیدہ ہے۔

اس سے یہ ثابت ہوا کہ کلمہ توحید کا معنی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی موجود نہیں، غلط ہے۔

وہ لوگ جنہوں نے لا الہ الا اللہ کو صرف



اہل قبلہ اور اللہ کا معنی



اللہ = معبد

(غلط معنی کیوں ہے؟)

- جواب: 1: اللہ تعالیٰ سچے اور جھوٹے معبد کو الگ الگ کرنے کے لیے اپنی کتابیں نازل نہیں فرمائیں اور نہ ہی اپنے پیارے پیغمبر (علیہم السلام) مبouth فرمائے۔
2: حقیقت کے خلاف ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کی گئی۔
3: اس معنی میں اس بات کا پیغام ہے کہ سارے معبد صحیح ہیں، اور وہ اللہ ہیں۔
4: وحدت الوجود اور وحدت الحلوں کی طرف پہلا قدم ہے۔

اس سے یہ ثابت ہوا کہ کلمہ توحید کا معنی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبد نہیں، غلط ہے۔

نوٹ

ان شرطوں سے معلوم ہوا کہ کلمہ توحید صرف زبان سے اقرار نہیں بلکہ زبانی اقرار کے ساتھ ساتھ دلی علم، یقین، اخلاص، محبت، سچائی، قول اور ہر باطل معبد کا انکار اور عملی اتباع بھی ضروری ہے۔

کلمہ توحید کے متعلق بعض شبہات کا ازالہ

اللہ = فیصلہ کرنے والا (حاکم)

(غلط معنی کیوں ہے؟)

- جواب: 1: اس معنی کو بیان کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتابیں نازل نہیں فرمائیں اور نہ ہی اپنے پیارے پیغمبر (علیہم السلام) مبouth فرمائے۔
2: یہ معنی توحید روایت اور الوہیت میں شامل ہے۔
3: یہ معنی اہل بدعت کا بیان کردہ ہے۔

اس سے یہ ثابت ہوا کہ کلمہ توحید کا معنی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی حاکم نہیں ہے، غلط ہے۔